75891- مشینی آلات کے ساتھ ذبح کردہ مرغی کھانے کا حکم

سوال

آٹومیٹک مذبح خانہ میں مرغی ذبح کرتے وقت ایک آلہ کے نیچے ہزار مرغی رکھ کر ایک ہی بار بسم اللہ پڑھ کر ایک ہی وقت میں ہزار مرغی ذبح کر دیتے ہیں، اور یہ ہزار مرغی بغیر پانی تبدیل کیے ایک ہی برتن یا ڈرم میں دھوتے ہیں، جب بھی اس میں ایک مرغی دھوئی جائے تو وہ پانی گندا ہوجاتا ہے، اور خبیث بن جاتا ہے تو دونوں اعتبار سے اس طرح کی مرغی کا حکم کیا ہوگا، جب ہمیں اس طرح کی مرغی پکائے بغیر مل جائے اور اسے دھونا ممکن ہو تو کیا حکم ہوگا ؟

اور مثلا اگر یہی مرغی ہمیں ہوٹل میں بغیر دھوئے پکا کر پیش کی جائے کیونکہ وہ مذبح خانہ کے دھونے پر ہی اکتفا کرتے ہیں، اس کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

جدید آلات کے ساتھ مرغی ذبح کرنے میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ وہ آلات تیز ہوں اور مرغی کا حلق اور رگیں کاٹیں، اور اگر آلہ ایک ہی وقت میں کئی ایک مرغیاں ذبح کرتا ہو تو مشین اور آلہ چلانے والے کے لیے ایک ہی بار بسم اللہ پڑھنا کافی ہے، جب وہ اسے چلائے تو ذبح کی نیت سے تو چلاتے وقت بسم اللہ پڑھے، اور شرط یہ ہے کہ ذبح کرنے والا مسلمان یا اہل کتاب میں سے ہو.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (463/22).

اور آپ نے جو دھونے کا طریقہ بیان کیا ہے اگر تو اس سے مرغی دھل کر صاف ہوجائے اور خون چلا جائے تو یہ مرغی پاکیزہ ہے، لیکن اگر اس پر خون کے اثرات باقی ہوں تو کھانے سے قبل اسے دھونا ضروری ہے.

متنبہ رہنا چاہیے کہ نجس اور پلید خون وہ ہے جو مسفوح ہو اور یہ وہ خون ہے جو ذبح کرتے وقت مرغی سے بہتا ہے، لیکن وہ خون جو ذبح کے بعد اس کی رگوں میں باقی ہو اور اسے کاٹتے اور صاف کرتے وقت نکلے یہ طاہر ہے اور اسے کھانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ دم مسفوح نہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{آپ کہہ دیجئے کہ جو احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کے لیے جو اس کو کھائے، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے لیے نامزد کر دیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو واقعی آپ کا رب غفور الرحیم ہے}. الانعام (145).

واللہ اعلم.